پندرھویں صدی ہجری میں ہندوستان کے پندرہ کروڑ اور پوری دنیا کے ایک سو پندرہ کروڑ (۱۱۵) .... مسلمانوں کے لیے اعلانِ مسرت

چودہ سو برس میں دورِ قدیم سے موجودہ دور تک خطاطی کے ۱۱۴ نمونوں کو القرآن الحکیم (الفی) میں جمع کئے جانے کا تاریخی اہتمام

الحمدللہ کہ قرآن مجید کی سات منزلوں کو سات برسوں میں طے کر لیا گیا القرآن اکیڈمی بمبئی و دہلی کے القرآن الحکیم (الفی) کی تکمیل

القرآن الحکیم (الفی)

القرآن اکاڈمی ...
کے زیرِ اہتمام ۱۳۹۸ھ / ۱۹۷۸ء
ایک ایسے قرآن مجید کی کتابت
شروع ہوئی تھی، جس کا ہر صفحہ
۲۳ سطری ہے اور ہر سطر
الف سے شروع کیا گیا ...
اس قرآنِ حکیم کی یہ بھی تاریخی
خصوصیت ہے کہ نزولِ قرآن
کے وقت کی کتابت کے ...
سے موجودہ دور کی خطاطی
شاہکار، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کو ۱۱۴ - طریقے سے کتابت
کر کے قرآن کی تاریخی دستاویز تیار ...

القرآن اکاڈمی بمبئی و دہلی
نگرانِ اعلیٰ
الحاج اکبر خان منشی گل

کاتبِ قرآن
مولوی محمد یوسف قاسمی

تزئین کار
سید احمد رامپوری ثم الدہلوی

پرنٹر و پبلشر
محمود خان اکبر خان

انتظامی امور و طباعت کے نگراں
نورالدین آزاد

القرآن الحکیم (الفی) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہرِ نبوت کے ساتھ تاریخی خطوط اور ہرن کی کھال پر کتابت شدہ قرآن مجید کے صفحات کا عکسِ جمیل پیش کیا گیا ہے۔

القرآن الحکیم (الفی) قرآن کی سات منزلوں کو ۱۴ سو برس یعنی دورِ خلافت راشدہ، دورِ بنو امیہ، دورِ بنو عباسیہ، دورِ بنو فاطمیہ، دورِ عثمانیہ (ترکیہ)، دورِ سلجوقیہ، خلجیہ، تغلقیہ، غزنویہ اور دورِ مغلیہ کے سلاطین کی کتابتِ قرآنِ مجید کے نمونوں کا تاریخی مرقع ہے۔

"پندرھویں صدی ہجری" کے مبارک موقع پر پیش کیا جانے والا "القرآن الحکیم (الفی)" جلی قلم کتابت کے باوجود ۱۹۶ صفحات میں مکمل ہے۔ اس کو سات رنگ کے کئی حاشیوں سے مزین کر کے آرٹ پیپر پر "سنگاپور" میں چھپوایا جا رہا ہے۔ "القرآن اکاڈمی" بمبئی و دہلی نے دنیا کے بیشتر ممالک میں القرآن الحکیم (الفی) کے جشنِ افتتاح کا پروگرام مرتب کیا ہے۔ ادارہ کی ایسی نورانی پیشکش کی زیارت و تلاوت کا انتظار فرمائیے۔

ادارۂ الرسالہ دہلی، اسلامی مرکز دہلی، وحید آباد کے سربراہ مولانا وحیدالدین خان صاحب کا تاثر اسی شمارے میں دیکھئے!

مزید تفصیلات جاننے کے لئے رابطہ قائم کیجئے! :- مہتمم القرآن اکاڈمی
بمبئی ۱۰۴ - کامبیکر اسٹریٹ، تیسرا منزلہ بمبئی ۳
دہلی ۲۰۳۴ - قاسم جان اسٹریٹ، ممتاز بلڈنگ دہلی ۶

© rasailojaraid.com

قرآن کی تاریخ

"ماہنامہ "الرسالہ" دہلی، "اسلامی مرکز" (دہلی وحید آباد) کے سربراہ حضرت مولانا وحید الدین خان صاحب نصف صدی سے کچھ کم عرصہ تحریر و تقریر کے ذریعے مسلمانانِ عالم کو عام فہم طریقہ پر اسلام کا تعارف پیش کر رہی ہیں۔ حقوق اللہ، حقوق الرسول اور حقوق العباد کے موضوعات پر مضامین اس طرح بیان ہوتے ہیں کہ عام ذہن اور علمِ جدید کو پڑھے لوگوں کو "اسلام" اور اس کے بنیادی احکامات پر عمل کرنا بہت آسان نظر آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان، پاکستان، دیگر ممالکِ اسلامیہ اور مغربی ممالک میں، آپ کی تحریر و تقریر کے شائقین و عاملین کی تعداد بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ ہندوستان میں دو جگہ اسلامی مرکز کے قیام نے نشر و اشاعت کے کام میں تیزی کر دی ہے۔ اسلامی مرکز میں بیشتر اجتماعات، تعلیم یافتہ نوجوانوں کی دلچسپی کے ساتھ شرکت اور بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر یقین کیا جا سکتا ہے کہ "اسلامی مرکز" کی افادیت عام ہو جائے گی۔

موصوف نے القرآن الحکیم (الفی) کے تکمیلی مراحل ملاحظہ فرمانے کے بعد اپنا تاثر تحریر فرمایا ہے جو الرسالہ دہلی میں شائع ہوا ہے اور قارئینِ "رشحِ ادب" کی خدمت میں بھی پیش ہے:

القرآن الحکیم (الفی)

"پندرھویں صدی ہجری کی آمد پر ساری دنیا میں مختلف اسلامی تقریبات منائی گئی ہیں۔ [illegible] نے اس سلسلے میں طویل کوششوں کے بعد ایک اہم تاریخی پیش کش کی ہے۔ یہ قرآن کا ایک منفرد نسخہ ہے۔ جس کا نام "القرآن الحکیم (الفی)" ہے۔

اس قرآن کی خصوصیات یہ ہیں کہ اس کا عام صفحہ ۲۳ سطری ہے اور ہر سطر الف سے شروع ہوتی ہے۔ ہر پارہ چھ صفحات پر مشتمل ہے اور پورا قرآن ۱۹۶ صفحات میں مکمل ہو گیا ہے۔ اس میں نزولِ قرآن سے لے کر اب تک خطاطی کے مختلف نمونوں کو ہر سورہ کے شروع ہی میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ۱۱۴، الگ الگ نمونوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ اس طرح قرآن کی سات منزلوں میں سات دوروں کا طرزِ کتابت دکھایا گیا ہے۔

القرآن الحکیم (الفی) کی تیسوں پاروں کی کتابت سات سال میں مکمل ہوئی ہے اور اب تصحیح کے مراحل میں ہے، جس کے لئے عالمی مذہبی تعلیمی اداروں سے رابطہ قائم کیا گیا ہے۔ ان سے اسنادِ صحت کے حصول کے بعد، سات رنگوں کے نو مختلف حاشیوں سے مزین کر کے آرٹ پیپر پر سنگاپور میں چھپوایا جا رہا ہے۔ القرآن الحکیم (الفی) کے اطراف کے اندرونی ٹائٹل کے بعد کے صفحات پر مکتوباتِ نبوی کی تصویر شامل ہے۔ نیز خلافتِ راشدہ کے زمانے میں ہرن کی جھلی پر لکھے ہوئے قرآن کے صفحات کو عین اسی انداز سے منعکس کیا گیا ہے۔ اس طرح القرآن الحکیم (الفی) کو پڑھنے والا قرآن پڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی جان لیتا ہے کہ قرآن، دورِ نبوی، خلافتِ راشدہ، دورِ بنو امیہ، دورِ عباسیہ، دورِ فاطمیہ، دورِ عثمانیہ، دورِ سلجوقیہ، خلجیہ، تغلقیہ، غزنویہ اور دورِ مغلیہ وغیرہ میں کس کس رسم الخط میں لکھا جاتا رہا ہے۔

تاریخِ انسانی کا سب سے زیادہ انوکھا واقعہ یہ ہے کہ قرآن تقریباً ڈیڑھ ہزار سال گذرنے کے باوجود اپنی اصل حالت میں محفوظ ہے۔ القرآن الحکیم (الفی) گویا اس حفاظتِ قرآن کی ایک دستاویز ہے۔ "القرآن الحکیم (الفی)" قرآن بھی ہے اور قرآن کی تاریخ بھی۔ وہ اپنی مختلف خصوصیات کے ساتھ قرآن کا ایک دلآویز نسخہ ہے اور اسی کے ساتھ قرآن کی تاریخِ حفاظت کا ایک خوبصورت مرقع بھی۔

© rasailojaraid.co